السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

ایک شخص مستفسر ہے کہ آپ کے پیغمبر ﷺ کا دعویٰ تھا ان کے کل کام وحی کے تابع تھے۔ اس بنا پر وہ کونسی وحی تھی۔ جس کے ماتحت آپ (مسلمانوں کے نبی ﷺ) نے اپنے لئے چار سے زیادہ دوچندسہ چند ازواج کی اجازت نکالی تھی۔ مہربانی فرما کر قرآن مجید سے اس کا مدلل اور مسکت جواب اخبار اہل حدیث میں شائع فرما کر ہم مسلمانوں کو بھی تسلی وتشفی بخشیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن شریف کا اس بارے میں صاف ارشاد ہے۔۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ٥٠ سورة الأحزاب

''مختصر ترجمہ یہ ہے۔ ''اے نبی ﷺ تیرے لئے ہر قسم کی ان مذکورہ عورتوں سے نکاح کرنا جائز ہے۔ یہ حکم خاص تیرے لئے ہے۔ اور مومنوں کے لئے نہیں ان کی بیویوں کے حق میں اور حکم ہے۔ جو خدا کو معلوم ہے۔

یہ آیات سوال مرقومہ کا جواب کافی دے رہی ہے۔ کیونکہ ان سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ آپ ﷺ کی بہ نسبت مومنوں کے زیادہ شادیاں کرنا اس حکم کے ماتحت تھا۔ نہ خلاف

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص351

محدث فتویٰ